تو انہیں چارپائی پر بٹھا کر طواف کرا دیا جاتا ہے۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی بھی اسی طرح کرا دی جاتی ہے۔ کنکر پھینکنے کا کام کسی وکیل سے لیا جا سکتا ہے۔ اس کی روشنی میں آپ خود فیصلہ کرلیں کہ آپ سفر اور حج کے قابل ہیں یا کہ نہیں۔ اگر استطاعت پاتے ہیں تو آپ خود حج کریں ورنہ کسی اور کو اپنی طرف سے حج کے لئے بھیج دیں۔ وہ آپ کی طرف سے حج کی نیت کریگا اور اخراجات آپ کو ادا کرنے ہوں گے۔

حج آپ پر فرض ہے اور جہاد آپ کے لئے نفل ہے۔ اس لئے جہاد فنڈ میں رقم ادا کر دینے سے آپ پر عائد فرض ساقط نہیں ہو گا۔ البتہ جہاد فنڈ میں رقم لگانے کا ثواب مل جائیگا۔ حج پھر بھی آپ کو کرنا پڑے گا یا کسی کو حج پر اپنے بدل میں بھیجنا ہو گا۔

کسی کی زمین کو برائے نام قیمت پر جبراً "خریدنا" غصب ہے

سوال : میری اراضی پانچ کنال تیرہ مرلے کاروباری علاقہ میں واقع ہے' جس کی قیمت موجودہ حالات کے مطابق چار لاکھ روپے فی کنال کے حساب سے ۲۲ لاکھ ساٹھ ہزار روپے بنتی ہے۔ میونسپل کمیٹی اسے بطور قبرستان استعمال کرنا چاہتی ہے۔ انگریز کے زمانہ کے قانون کا سہارا لیتے ہوئے نہایت ہی قلیل قیمت پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ کیا میونسپل کمیٹی کا یہ اقدام شرعاً" درست ہے؟

جواب :وفاقی ' صوبائی یا مقامی حکومت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی شخص کی چیز کو برائے نام قیمت پر جبراً" خرید لے۔ میونسپلٹی اگر کسی شخص کی زمین رفاہی مقصد کے لئے لینا چاہتی ہے تو مارکیٹ ریٹ پر خریدے۔ قبرستان کے لئے جگہ فراہم کرنا میونسپل کمیٹی کا فرض ہے۔ اس کے اخراجات اسے برداشت کرنا چاہئیں نہ کہ ایک شخص پر اس کا بوجھ ڈال دیا جائے۔ کسی ایک شخص کی زمین مارکیٹ ریٹ سے کم قیمت پر خریدنے کا مطلب یہ ہوا کہ قبرستان فراہم کرنا اس شخص کی ذمہ داری ہے' جو واضح طور پر غیر معقول بات ہے۔ انگریز نے اگر کوئی قانون بنایا تھا تو وہ صرف اسی حد تک قابل عمل ہو گا جو شریعت اور عقل کے مطابق ہے' بصورت دیگر یہ غصب شمار ہو گا اور غصب کی اجازت کسی کو بھی نہیں دی گئی۔ ہدایہ میں ہے: الغصب فی الشریعۃ اخذ مال متقوم محترم بغیر اذن المالک علی وجه یزیل یده" جلد ۳ ص ۳۷۰۔ شریعت میں غصب کا معنی دوسرے کے قیمتی مال کو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر اس طرح سے لے لینا